



عدلیہ کے لئے بنیادی ڈھانچے کی سہولتوں میں اضافہ کابینہ نے عدلیہ کی بنیادی ڈھانچے کی بہتری کی مرکزی سرپرستی میں چلنے والی اسکیم کو جاری رکھنے کی منظوری دے دی

Posted On: 16 NOV 2017 6:16PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ قیادری کابینہ نے جس کی صدارت وزیراعظم جناب نریندر مودی نے کی۔ بنیادی ڈھانچے کی سہولتوں میں ترقی سے متعلق مرکزی سرپرستی والی اسکیم (سی ایس ایس) کو 12ویں پانچ سالہ منصوبے یعنی 2017-04-1 سے 2020-03-31 سے بھی زیادہ آگے جاری رہنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس پر نیشنل مشن فور جسٹس ڈیوری اینڈ لیگل ریفارمس کے ذریعہ ایک مشن موٹ کے طور پر عمل کیا جائے گا۔ جس پر اندازاً 320 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔

ایک آن لائن نگران نظام کے قیام کی منظوری بھی دی گئی ہے تاکہ انصاف کا محکمہ زیر تعمیر کورٹس والوں اور رہائشی یونٹوں کی پیش رفت اور تکمیل کے بارے میں معلومات حاصل کرسکے اور اس اسکیم کے تحت مستقبل میں پورے ملک میں تعمیر کئے جانے والے کورٹس والوں اور رہائشی یونٹوں کے بارے میں بہتر انتظامات کرسکے۔

اسکیم کے فائدے

اسکیم کے ذریعہ پورے ملک میں ججوں/ضلع اور ذیلی عدالتوں کے جوڈیشیل افسروں کے لئے مناسب تعداد میں کورٹس والوں اور رہائشی یونٹوں کی فراہمی بڑھانے میں مدد ملے گی۔ ان میں ضلع، ذیلی ضلع، تعلقہ، تحصیل، گرام پنچایت اور گاؤں کی سطح کے عدالتی لوگ شامل ہے۔ اس سے پورے ملک میں عدلیہ کی کارکردگی میں بہتری پیدا کرنے میں مدد ملے گی اور اس کی رسائی بہتر رہے گی۔

مالی امداد

عدالتی افسروں / ضلع ججوں اور ذیلی عدالتوں کے لئے کورٹس وال اور رہائشی یونٹ کی تعمیر کے سلسلے میں عدلیہ کے لئے بنیادی ڈھانچے کی سہولتوں کو فروغ دینے کے مقصد سے نئی امداد، سی ایس ایس کے تحت ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو دی جاتی ہے۔ اس میں فنڈ میں حصہ داری مرکز اور ریاستوں کے درمیان 60 اور 40 فیصد ہوتی ہے۔ لیکن اس میں شمال مشرقی اور مالیائی ریاستیں شامل نہیں ہیں۔ شمال مشرقی اور مالیائی ریاستوں کے لئے فنڈ میں حصہ داری 90 اور 10 فیصد ہوتی ہے۔ البتہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لئے فنڈ کی 10 فیصد ادائیگی مرکز کے ذمہ ہوتی ہے۔ اس سے ضلع اور ذیلی عدالتوں کے جوڈیشیل افسروں کے لئے قزار کورٹس والوں اور 1,800 رہائشی یونٹوں کی تعمیر کے موجودہ پروجیکٹوں کو مکمل کرنے میں مدد ملے گی۔

اسکیم کا جائزہ

انصاف کا محکمہ جائزے کا آن لائن نظام قائم کرے گا جس سے زیر تعمیر کورٹس والوں اور رہائشی یونٹوں کی تعمیر کی پیش رفت اور تکمیل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں انتظام کے بہتر جائزے میں مدد ملے گی۔

جائزہ کمیٹی کی مختلف ریاستوں میں چیف سیکریٹریوں اور پی ڈبلیو ڈی کے اہلکاروں کے ساتھ پابندی کے ساتھ میٹنگیں ہوں گی۔ تاکہ تیز رفتار اور اچھی تعمیر کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس بات کا بھی جائزہ لیا جائے گا کہ مرکز جو رقومات جاری کرتا ہے وہ ریاستی حکومتوں کے ذریعہ پی ڈبلیو ڈی کے محکمہ کو کسی تاخیر کے بغیر پہنچ جائیں۔

م ن ج رض

(16-11-2017) Words-529

U-5761

(Release ID: 1509854) Visitor Counter : 3

